کاریکه بر توکل تو کردم ابتدا | یارب بفضل خود برسانش بانتها

کراچی بندر سندھ
مطلع خورشید
مفرح القلوب و

هر سبزه که از زمین بر آید | بر وحدت تو زبان کشاید

نمبر ۱۰ | مطبوعه ۷ ربیع الاول سنه ۱۳۰۳ مطابق ۲۰ جولائی سنه ۱۸۸۶ | جلد ۱۱

نقشه اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]

اشتهار براورد تنخواه

در مطبع نقشه های براورد تنخواه یعنی مخصوص
تقسیم مواجب بابت ماهیکه تاریخ آن ۳۱ یوم و
۳۰ یوم و ۲۹ یوم باشند برای فروخت موجود

هستند هر کسیکه شایق آن باشند مو از یره قیمت
آن فرستاده هر نقشه را طلب نمایند و اگر کسی
از بیرون طلب نمایند باید که علاوه از
چهار آنه بوجه محصول ڈاک عطا فرموده باشند

کوارنیں ہر سہ لفظ ہار البصیر پوست پیدا
بحد بیش از سالہ گذشتہ خواہد شد +

انتخاب اخبارات

بہاولپور

اخبار کوہ نور نمبر ۲۶ مین مرقوم ہے کہ بتاریخ یکم
۱۵ جون جناب ولیم فورڈ صاحب بہادر کمشنر
ملتان معہ کرنیل ترالین صاحب بہادر لیبکل
پولس و ۲۰ سپاہیان و ۱۲ سواران جنگی
و چند افسران فوج و دیگر سامان ضروری
و معتمدان ذیشعور بہاولپور اعنی سید محمد شاہ
و سید امام شاہ و جناب مخدوم شاہ محمود صاحب
سجادہ نشین حضرت غوث بہاؤ الحق ملتانی
واسطے عطائی خلعت منجانب گورنمنٹ انگلشیہ
کی خدمت مین نواب صاحب والی ریاست بہاولپور
کے روانہ ہوئے چنانچہ اول بہاولپور مین پہونچے
اور بعد اسکے دار الریاست احمد پور مین رونق
افروز ہوئے نواب سلامی توپخانہ نواب صاحب
ممدوح سے حسب دستور سر ہوئین اور مراتب
تواضع و تکریم عمل مین آئے ۱۴ جون کو
۸ بجے صبح کے طیاری دربار کی ٹھہری اول
سب ارکان درباری رونق پذیر دربار ہوئے
اُن کے بعد نواب صاحب اور بعد اُن کے جناب
صاحب کمشنر بہادر معہ کرنیل صاحب و دیگر
عہدہ داران و صاحبان عالیشان و مخدوم
شاہ محمود صاحب و اہالی سررشتہ رونق بخش
دربار ہوئے جہان سامان خلعت کا اہلکاران
ذی لیاقت پہلے سے لیکر حاضر تھے جناب
صاحب کمشنر بہادر نے زیب کرسی مبارک
ہو کر اول قدری تامل فرمایا اور بعد اسکے
متوجہ ہو کر مالای مروارید بخشیدہ سرکار
انگلشیہ اپنے ہاتھ سے زیب گلو نواب صاحب
فرما کر مبارکباد دی جسکے دیتے ہی ہر چہار
طرف سے صدای خوش مبارک سلامتی
کی بڑے خوش الحانی اور نیک بختی سے
بلند ہوئی اور اس موقع مین کمال سپاسگذاری
کے ساتھ سید مراد شاہ صاحب مستوفی جنت
مآب سپاسنامہ سرکار انگلشیہ کا آواز
بلند پڑھکر سنایا جسمین جناب نواب صاحب
بہاولپور کے شکریہ عواطف قدیم سرکار
انگریزی کا درج تھا اور اسکو سنکر سب
حاضرین دربار نہایت محظوظ ہوئے اور
شکر الٰہی بجا لائے اور اسکے بعد جناب
صاحب کمشنر بہادر نے اُٹھکر آواز خوش
یہہ نصیحت فرمائی کہ ای اہالی دربار

بہاولپور آپ لوگون کو معلوم ہو کہ اتحاد سرکار انگریزیکا اس ریاست کے ساتھہ پشت سے چلا آتا ہے اور اب نوابصاحب صغرسن ہین اور آپ لوگ نمکخوار قدیم اس سرکار کے ہین تم لوگون کو مناسب ہے کہ بمقتضاے شرافت وقدامت نمکخواری وخدمتگذاری اپنی اپنی کے انتظام امورات ریاست مین بخوبی متوجہ رہو اور رعیت وسپاہ کو آسودہ وخوشنود رکھو جس سے تمہارے اور نیز تمہاری سرکار کی بہبودی اور سرکار انگلشیہ کی خوشنودی ہو سرکار انگلشیہ کی مراد دلی ہے کہ ریاست کا انتظام خاطرخواہ رہے اور ہر طرح سے امن چین رہے اگر اسمین کچھہ صورت بے انتظامی وغیرہ کی واقع ہوگی تو آپ لوگون کے حق بہتر نہوگا (اس مضمون کو خوب فہمایش کرکے مکرر سہ کرر سمجھایا) اہالی دربار نے سرکار انگریزی کا بہت شکریہ ادا کیا اور ہر ایک نے امتثال وصدق کہا اور دربار برخاست ہوگیا صاحب عالیشان اپنے آرامگاہ مین تشریف لائے ۱۸ جون کو بر رسم دوستانہ نوابصاحب بہادر ڈیرہ دولت جناب صاحب کمشنر بہادر مین ملاقات کے واسطے تشریف

لائے اور دربار آراستہ ہوا ۹ بجے صبح کے نواب صاحب ممدوح معہ اراکین دولت بڑے عظم وشان سے تشریف لائے سید مراد شاہ صاحب ڈپٹی ایجنٹ استقبال کے واسطے گئے اور جب نوابصاحب لب فرش تک پہونچے صاحب کمشنر بہادر اور کرنیل صاحب بہادر نے چند قدم استقبال کیا اور دربار مین داخل ہوئے اپنی فوج آراستہ نے سلامی کی اور توپخانہ سے سلک توپون کی سر ہوئی اہالیان ریاست نے مالاے مروارید وسرپیچ وجیغہ مرصع وغیرہ رقوم جواہرات وتہانہای پارچات ریشمی وغیرہ بطور ہدیہ جدا جدا روبروے صاحب کمشنر بہادر وکرنیل صاحب بہادر پیش فرمائی اور اور عہدہ داران کو بھی پارچات لنگی وغیرہ پیش کیے اور بعد اسکے کچھہ مکالمہ خوشنودی ہوکر دربار برخاست ہوا اور تشریف بری کے وقت جناب صاحب کمشنر بہادر نے کپتان یوسف علیشاہ وکپتان حسن خان وکپتان بالک رام افسران فوج کو فہمایش کی کہ انتظام فوج کا بخوبی رکھو نوابصاحب سے آرے قبل معہ اپنے فوج کے تشریف فرماے منزل ہوگئے اور صاحب کمشنر بہادر دن کی افزود ایرہ دولت رہے اور شنیدن فیصلہ صاحبزادہ جتو خان

کو کہ حسن نے چند روز پیشتر اسکا سر شورش
اُٹھایا تھا معہ اُن کے متعلقان کے قلعہ ڈیراور
سے طلب فرما کر اور پانسو روپیہ زاد راہ دیکر
ملتان کو روانہ کردیا اور خود بدولت ۱۹ جون
کو بطریق سیر بہفت فرمای ریاستگاہ بہاولپور
کے ہوگیے اور وہانسے ملتانکو جائینگے +

کوہ نور نمبر ۲۷ مین مندرج ہے کہ ایک خط
آمد ملتان سے واضح ہوا کہ فی الحال بسبب
صغرسن ہونے نواب صاحب بہادر والی بہاولپور
کے جنکی مسند نشینی اور عطاء خلعت کی خبر
اوپر لکھی گئی ہے عہدہ داران مندرجہ ذیل
منصرم و مہتمم قرار پائے ہین +

۱ نظام الدین خان وزیر
۲ امام شاہ
۳ محمد شاہ
۴ حاجی خان خسر نواب بہاول خان مرحوم
۵ جتوئی محمد رتو شکھانہ والہ

امید ہے کہ منتظمان موصوفین کاربار ریاست
کو بخوبی انجام دینگے +

اِسی نمبر کے اخبار صفحہ ۴۵۸ مین لکھا ہے
کہ افسوس ہے کہ اس اخبار مین جو ہمنے بامید
امن و انتظام آیندہ ایک فقرہ خیر خواہانہ
نسبت منتظمان مقرر شدہ درج کیا ہے تو نہ

وہ مشتہر بھی نہین پایا کہ بہاولپور سے یہہ خبر
پہونچی کہ بعد تشریف بری جناب صاحب
کمشنر بہادر کے ۲۳ جون کو وہان یکایک
ایک بلوہ ہوکر کل منتظم فوج نے قید کر لیے
صرف ایک میر محمد شاہ صاحب نام شاید
تعظیماً کہ وہ قوم سے سید ہین ازاد ہین یہہ
مقام نہایت افسوس کا ہے اور غالب ہے
کہ اب سرکار کو اُس اصل تجویز کے جو انتظام
ملک پنجاب کے امن و امان کے واسطے ہوئی
تھی اور تجویز مناسب معلوم ہوگی اور
بجز اسکے اور کوئی صورت بچاؤ بندگان
خدا و امن ملک مذکور و حوالی ملک مذکور
رفع تکلیف حکام عصر کے ممکن نہین ہے

+ مفصل کیفیت اس بلوہ کی اخبار
مسبوق الذکر نمبر ۲۰ مطبوعہ دہم ماہ جولائی
مین اسطور پر مندرج ہے کہ جب ۱۹
جون کو جناب صاحب کمشنر بہادر بعد عنایت
فرمانے خلعت فاخرہ مسند نشینی کے احمد پور
سے بہاولپور مین تشریف لائے اور صاحبزادہ
جعفر خان قلعہ ڈیراور سے روانہ ملتان ہوگئے
اور مخدوم شاہ محمود صاحب بھی ملتان کو
تشریف لیگئے فوج ناعاقبت اندیش
نواب صاحب مین باہم کھچری پکنے لگی

صاحب درخواست اس مضمون کی ہوئی
ہے کہ انتظام ملک کا تا سن بلوغ ہمارے
یکے سرکار دولتمدار انگلشیہ از راہ مہربانی
واتحاد قدیمی قبضہ اقتدار خود میں دولت
مین رکھی یقین ہے کہ سرکار فیض آثار
اس درخواست کو ضرور منظور فرماویگی
کیونکہ اگر منظور نفرماویگی تو جو تکلیف اب
نواب صاحب کے حال پر احیاناً گری پڑیگی
وہ آیندہ طوعاً وکرہاً اوٹھانی ہوگی اسلیئے
سوائے اسکے چارہ نہین ہے کہ یہ درخواست
منظور کرین یا عاقبت اندیشی کو کام مین
لادین یعنے غور فرمادین کہ جب کبھی
نواب صاحب حال اپنے ملک پر قابض ہو کر
متسلط ہونگے تو کیا متسلط ہونے ہی
یہ سرکاری لوگ اتنے دنون کے ردکیا
ہوی یک لخت موہنہ زوری اور خوف آتی
نکرین گے +

معلوم ہو کہ میان خوبخانجے بہاولپور
سے معہ اپنے قبائل کے ملتان مین آگئے تھے
۲۹ جون کو بذریعہ ریل لاہور مین داخل
ہوگئے اور فی الحال وہی حویلی مبارک
جسمین نواب سعادت یارخان صاحب مرحوم
بھی تشریف لاکر فروکش ہوئے تھے
اور بعد چندی وہان سے قلعہ لاہور مین داخل
فرمائے گئے تھے ان کا قیام یکے واسطے تجویز
ہوئی ہے آیندہ دیکھا چاہیے کیا ہوتا ہے
بہتر تو یہہ ہے کہ ان کو اسی قلعہ مین رکھتے
جہان نواب صاحب مرحوم تھے کیونکہ یہہ حویلی
مذکورہ چندان محفوظ ہے اور نہ اہالی پولیس
کی حراست پر اعتماد کلی ہو سکتا ہے شہر
کی فصیل چندان استوار ہے بلکہ دہلی دروازہ
بسبب ٹوٹنے پھاٹک کے ہر وقت کھلا ہی رہتا
ہے نہ بہاولپور کچھ دور ہے جہان بنیاد فساد
کی ہر دم تازہ موجود ہے اور یہہ حضرت بانی
مبانی بھی ہو چکے ہین اور اگر اب بھی وہان
موجود ہوتے تو عجب نتہا کہ اس معزولی اور
گرفتاری کے موقع مین خونریزی عظیم ہو کر کچھہ
کارنامہ اور بھی ظہور مین آتا +

پشاور

از لاہور کرانیکل مدرک گشت کہ کرنیل ٹیلر صاحب
بہادر کمشنر وسپرنٹنڈنٹ قسمت پشاور
بحصول رخصت بہ مری تشریف فرمای کوہ مری
شدہ اند مسموع است کہ صاحب ممدوح
بباعث ضعف پیری وناتوانی بدن چندمدت
کار عہدہ خود نخواہند کرد + منہ

الہ آباد

پیش آئی کہ ہر چند سواروں نے اپنے پہونچنے
میں بہت کوشش کی پر نہ پہونچ سکے جعفر خان
صاحب اُنکے پہونچنے سے پہلے دریا پار ہوگئے
تھے تاہم چند لیس سوار ہتیار رکھکر اِس ارادہ
سے پار گئے کہ اگر ہوسکے تو کسی فریب سے
واپس لاوین جو سواری جعفر خان صاحب تک
پہونچکر غلام محمود خان صاحب بھوپالی انسپکٹر
ہمراہی صاحبزادہ صاحب کے بچہ مین آگئے
اور شجاع آباد پہونچکر روبرو صاحب ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ بہادر کے چھوٹے بھائی اور
محبت خان کو ازراہ محبت دلی انول سنگہ
پوربیہ کپتان قلعہ ڈیرہ اور نے نہ نکلنے دیا جسکو
خیرخواہی اور نیک سگالی مین بھی انکو کہنا
چاہئے الغرض جب یہہ دو منصوبے امام بخش
خان کے یون غلط ہوگئے اور خود کسیطرح
کوئی رشتہ قریبہ یا واسطہ جدیدہ ریاست
سے نہیں رکھتا تھا اور یہہ بھی ظاہر تھا کہ
صاحب کمشنر بہادر بہاولپور مین موجود ہین
اور اُن تینون چپراسیون کی زبانی بھی
اعانت اور عنایت سرکار کی نسبت نواب
صاحب مسند نشین معلوم کر چکا تھا اور نیز
اسی عرصہ مین جو دو قطعہ خطوط جناب صاحب
کمشنر بہادر نے بنام نواب صاحب مسند نشین

ریاست کے اِس مضمون سے بہیجی تہی کہ اگر
کچھہ امداد یا اعانت سرکار کی مطلوب ہو تو
اطلاع دیجئے اور آپ اپنی خیر و عافیت اور
سلامتی سے مطلع فرمائی اور کئی خطوط
پروانجات بنام افسران فوج اس مضمون سے
روانہ فرمائے تہے کہ حفاظت جان و مال نواب
صاحب سرکار کو بدل و جان منظور ہے
خدانخواستہ بصورت دیگر آپ لوگ اِس
ذمہ داری سے بری نہونگے اور نیز منشی
نجابت علی سررشتہ دار ایجنسی جو ہمراہ
نواب علی گوہر خان کے حفاظت نواب صاحب
کے واسطے احمد پور مین پہونچ گئے تہے
باغیان و مفسدان ناعاقبت اندیش از
بس پشیمان ہوئے اور استدعای عفو قصورات
کے کی مشیران ریاست سب رہا ہوکر اپنے
اپنے کام مین مصروف ہوگئے اور افسران
فوج موج مین - نواب صاحب کی جان بچگئی
اور رعایا کا مال - جو صرف جناب صاحب
کمشنر بہادر کے تشریف رکھنے اور تدابیر
صائب عمل مین لانے سے بلا کسی اور جد و
جہد کے سمجہنا چاہئے جو ابہی بدستور
رونق افروز بہاولپور ہین اور سنا ہے
کہ نواب صاحب کیطرف سے معرفت نواب علی گوہر خان